## سوال

(669)سیاہ لباس کی فرضیت

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سیاہ لباس پہننا عورت کےلیے ضروری ہے یا کہ دیگر رنگ کے کپڑے پہننا بھی جائز ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اللہ عزوجل پر بہتان اور جھوٹ ہے اوراس کے دین میں زیادتی ہے ۔ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث سے بخاری میں یہ بات ثابت شدہ ہے کہ رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بیوی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اوراس پر سبز لباس تھا۔ جوچاہتا ہے وہ علامہ شیخ ناصر الدین البانی رحمة اللہ علیہ کی آخری طبع شدہ کتاب کی طرف رجوع کرے کہ صحابیات رضوان اللہ عنھن اجمعین سیاہ کپڑوں کے سوادیگر رنگوں کے کپڑے بھی پہنا کرتی تھیں ۔ اور کوئی بھی ایسی دلیل نہیں جوکہ سیاہ کپڑے کی فرضیت پر راہنمائی کرتی ہو۔

علمائے کرام کا طریقہ کار یہ ہے کہ وہ عورت کےلیے سیاہ کپڑے کے جواز کے قائل ہیں جبکہ وہ وجوب کا فتویٰ نہیں دیتے ۔ اور عصر حاضر کے کچھ ضدی بے علم لوگ اس کو واجب کہتے ہیں جن پر غلو کا غلبہ ہے ۔ اس کی بنیاد کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی نہیں ۔ (فضیلۃالشیخ محمد بن عبدالمقصود)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کےلیے صرف

**صفحہ نمبر 598**

محدث فتویٰ